مُردوں کا جی اُٹھنا

قیامت کے بارے میں ہم نے یہ سیکھا:

- پرانا اور نیا عہدنامہ دونوں اس کی گواہی دیتے ہیں۔
- قیامت جسمانی ہو گی؛ کیونکہ جس طرح جسم قبر میں اُترتا ہے اُسی طرح جسم قبر سے نکلے گا۔
- صادق بھی اور شریر بھی جی اُٹھیں گے: صادق اجر کے واسطے، اور شریر عذاب کے واسطے۔
- قیامت کا کام پاک تثلیث کا ہے: باپ کا، بیٹے کا، اور رُوحُ القُدس کا۔

قیامت کیوں ضروری ہے

ہم نے یہ بھی جانا کہ قیامت کی تعلیم کیوں لازمی ہے:

1. مسیح کی الوہیت کے واسطے: اگر مسیح جی نہ اُٹھا تو اُس کی خدائی مشکوک ٹھہری؛ مگر چونکہ وہ جی اُٹھا ہے، اُس کی فرزندی اور خداوندی ثابت ہوئی۔
2. ہمارے ایمان کے واسطے: اگر مسیح جی نہ اُٹھا تو ہماری منادی بھی باطل ہے اور تمہارا ایمان بھی باطل ہے **(اوّل کرنتھیوں 15:14)**۔
3. ہماری شاگردی کے واسطے: اُس کا جی اُٹھنا ہمارے لئے نمونہ ہے کہ ہم بھی گناہ کے لئے مر جائیں اور نئی زندگی کے لئے جی اُٹھیں۔

کیونکہ جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔ پہلا آدم نافرمانی سے موت لایا؛ دوسرا آدم، جو مسیح ہے، فرمانبرداری سے زندگی لایا۔

مسیح کا دوسرا ظہور

اَے عزیزو، اخیرت کی تعلیم میں تیسرا مضمون مسیح کا دوسرا ظہور ہے۔

اگر کوئی شخص ان چار باتوں کو نہ چھوئے تو اُس نے اخیرت کی تعلیم پوری نہ کی۔ جس طرح چار پائے کا چوکی چاروں پاؤں پر قائم ہے، اُسی طرح اخیرت کی تعلیم بھی چار بنیادوں پر قائم ہے:

1. **مُردوں کا جی اُٹھنا۔**
2. **مسیح کا دوسرا ظہور۔**
3. **ہزار سالہ بادشاہی۔**
4. **آخری عدالت۔**

اُس کے آنے کی نوعیت

کتابِ مقدّس کیا کہتی ہے؟ مسیح کا آنا یوں ہو گا:

- **ظاہری**: ہر آنکھ اُسے دیکھے گی۔

- **ذاتی**: وہ خود آئے گا، نہ کہ کوئی اور اُس کی جگہ۔
- **ناگہانی**: اُس وقت جب لوگ گمان نہ کریں گے، وہ ظاہر ہو گا۔
- **جلالی**: وہ اپنے جلالی جسم میں آئے گا۔

جیسا کہ فرشتوں نے گلیل کے آدمیوں سے کہا، ''یہی یسوع جو تم سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے، اُسی طرح آئے گا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا'' (**اعمال 1:11**)۔

اس کے ثبوت ملتے ہیں انجیل متی 24:44 میں، انجیل یوحنا 14:3 میں، اوّل تھسلنیکیوں 4:16 میں، اور عبرانیوں 9:28 میں۔

اُس کے آنے کی نشانیاں
اگرچہ اُس دن اور اُس گھڑی کو کوئی نہیں جانتا، تَو بھی خُدا کے کلام نے ایسی نشانیاں ظاہر کی ہیں جو اُس کے ظہور کی نزدیکی کو ظاہر کرتی ہیں۔
پہلی نشانی انجیل کی سب قوموں میں منادی ہے۔ کیونکہ لکھا ہے:
اور پہلے سب قوموں میں انجیل کی منادی ہونی چاہئے'' (**مرقس 13:10**)۔''
اور پھر: ''اور بادشاہی کی یہ خوشخبری تمام دُنیا میں ساری قوموں کے گواہی دینے کو سنائی جائے گی؛ اور تب آخِر آئے گا'' (**متی 24:14**)۔

پس لازم ہے کہ خوشخبری ہر زبان اور ہر قوم میں سُنائی جائے؛ یہودیوں کو، جو خُدا کی برگزیدہ قوم ہیں، اور غیر قوموں کو بھی، تاکہ سب نجات کا پیغام سُنیں۔ کیونکہ اَبرہام سے یہ وعدہ کیا گیا تھا: ''تیرے ذُرّیت میں زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی'' (**پیدایش 12:3**)۔
پس نجات، گو یہودیوں میں شروع ہوئی، اب غیر قوموں کو بھی منادی کی جاتی ہے؛ اور جتنے اُسے قبول کرتے ہیں اُن کو اُس نے یہ اِختیار دیا کہ خُدا کے فرزند کہلائیں۔

انجیل سب قوموں تک پہنچنی چاہئے
خُداوند یسوع نے فرمایا: ''اور بادشاہی کی یہ خوشخبری تمام دُنیا میں ساری قوموں کے گواہی دینے کو سنائی جائے گی؛ اور تب آخِر آئے گا'' (**متی 24:14**)۔
اَے عزیزو، یونانی لفظ جو ''قوموں'' کے لئے لکھا ہے وہ **ایتنے** (**ethne**) ہے، جو محض سلطنتوں ہی پر نہیں بلکہ ہر نسل، ہر قبیلہ، اور ہر زبان پر دلالت کرتا ہے۔ پس انجیل کو ہر قوم، ہر نسل، اور ہر قبیلہ تک پہنچنا ضروری ہے، اِس سے پہلے کہ آخِر ظاہر ہو۔
بہت سی قومیں تا حال اپنے ہی زبان میں خُدا کا کلام نہیں رکھتیں۔ ہاں، آج تک بے شمار قبائل اپنی زبان میں کتابِ مُقدّس سے محروم ہیں۔ یاد رکھو، بائبل ہمارے پاس کسی بڑی کشتی پر نہ آئی بلکہ شہیدوں کے خون سے پہنچی۔ وِلیَم ٹِنڈیل کو جلایا گیا، صرف اِس لئے کہ اُس نے کتابِ مُقدّس کا ترجمہ کیا۔ آج جو بائبل ہم ہاتھ میں رکھتے ہیں وہ اُن کی قربانی پر تیرتی آئی۔

پس مسیح کا یہ حکم اب بھی باقی ہے: ''تمام جہان میں جا کر ساری خَلق کو انجیل کی منادی کرو'' (مرقس 16:15)۔ اور یہ انجیل کیا ہے؟ یہ خوشخبری ہے: ''کہ مسیح ہمارے گناہوں کے لئے کتابوں کے مطابق مُوا، اور دفن ہوا، اور تیسرے دِن کتابوں کے مطابق جی اُٹھا'' (**اوّل کرنتھیوں 15:3–4**)۔

بڑی مصیبت
اُس کے آنے سے پہلے دوسری نشانی بڑی مصیبت کا وقت ہے۔
انبیا نے اعلان کیا کہ ایک عظیم تنگی کا زمانہ ہو گا، سات برس کا عرصہ، جو دو حصّوں میں

تقسیم ہے: ساڑھے تین سال، اور ساڑھے تین سال۔
دو خدائی مقصد اُس میں پورے ہوں گے:

1. **اسرائیل کی پاکیزگی** —دانی ایل نے لکھا: ''تیرے لوگوں پر اور تیری مُقدّس شہر پر ستّر ہفتے مقرر ہوئے ہیں تاکہ گناہ کا خاتمہ ہو، اور خطا مٹائی جائے، اور بدکاری کا کفارہ دیا جائے، اور ابدی راستبازی قائم ہو، اور رویا اور نبوّت پر مہر کی جائے، اور نہایت پاک کو مسح کیا جائے'' **(دانی ایل 9:24)**۔ یہ وقت اسرائیل کی تادیب اور تقدیس کے لئے ہے۔
2. **شریروں کی عدالت** —مکاشفہ 6 سے 18 تک ہم پڑھتے ہیں کہ بلائیں، عدالتیں، اور افسوسناک آفتیں اُن قوموں پر نازل ہوں گی جو ایمان نہ لاتیں۔

یوں نبی یرمیاہ نے گواہی دی: ''ہائے! وہ دِن بڑا ہے، اُس کی مثل کوئی نہیں: وہ یعقوب کی مصیبت کا وقت ہے؛ لیکن وہ اُس میں سے چھُڑایا جائے گا'' **(یرمیاہ 30:7)**۔

جھوٹے نبی اور جھوٹے اُستاد
تیسری نشانی اُس کے آنے سے پہلے جھوٹے نبیوں اور جھوٹے اُستادوں کا ظہور ہے۔ کیونکہ لکھا ہے:
کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھیں گے اور نشان اور عجائبات دکھائیں گے تاکہ اگر '' ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی بہکا لیں'' **(مرقس 13:22)**۔

ہم اُن کو کیونکر پہچانیں؟ اُن کی تعلیم بظاہر خوشنما ہو گی، پر خُدا کے کلام کے خلاف ہو گی۔ وہ جذبات کو بھڑکائیں گے، مگر کتابِ مُقدّس کی سچائی کے موافق نہ ہوں گے۔ ہر چمکتا ہوا لفظ سونا نہیں؛ ہر پیغام جو ''انجیل'' کہلائے وہ مسیح کی انجیل نہیں۔

رسول پولُس نے خبردار کیا: ''اگر کوئی آ کر اور یسوع کی منادی کرے جس کی ہم نے منادی نہ کی، یا کوئی اور رُوح تم کو ملے جو تم نے نہ پائی، یا کوئی اور انجیل جو تم نے نہ مانی، تو تم اُس کو خوب برداشت کرتے ہو'' **(دوسرا کرنتھیوں 11:4)**۔
پس سچا اُستاد اُس مسیح کو جلال دیتا ہے جو کتابِ مُقدّس میں ظاہر ہے، نہ کہ کسی اور کو؛ جھوٹا اُستاد لوگوں کو اُس سے پھیر دیتا ہے۔

جھوٹے اُستادوں کی نشانیاں

1. **وہ مُقدّس نوشتوں کے خلاف تعلیم دیتے ہیں**
اَے عزیزو، ہر تعلیم کو خُدا کے کلام سے پرکھا جائے۔ اگر کوئی شخص مسیح کی تعلیم کے برخلاف کچھ سکھائے، وہ فریب دینے والا ہے۔ کیونکہ رسول نے خبردار کیا:
''اگر ہم یا کوئی فرشتہ آسمان سے اُس انجیل کے سوا جو ہم نے تمہیں سُنائی ہے اور کوئی انجیل سُنائے تو وہ ملعون ٹھہرے'' **(گلتیوں 1:8)**۔
پس ہر آیت کا حقیقی مطلب الہامی مصنّف کے خیال کے مطابق ہونا چاہئے، نہ کہ انسانوں کے وہم کے مطابق۔ نبی نے رُوح کی تحریک سے لکھا؛ مفسّر کو مصنّف کی مراد ڈھونڈنی چاہئے، اپنی نہ گھڑنی چاہئے۔
2. **وہ کلام میں اضافہ یا کمی کرتے ہیں**
جھوٹا اُستاد یا تو کلام میں اضافہ کرے گا یا اُس سے کچھ گھٹا دے گا۔ لیکن لکھا ہے:
''اگر کوئی اِن باتوں میں کچھ بڑھائے گا تو خُدا اُس پر وہ آفتیں بڑھائے گا جو اِس کتاب میں لکھی ہیں۔ اور اگر کوئی اِس نبوّت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ گھٹائے گا تو خُدا اُس کا حصّہ اُس کتابِ حیات سے اور اُس مُقدّس شہر سے اور اُن چیزوں سے جو اِس کتاب

میں لکھی ہیں، لے دے گا'' (مکاشفہ 22:18–19)۔
پس ہمیں وہی کہنا چاہئے جو لکھا ہے، نہ زیادہ نہ کم۔

3. **وہ نوشتوں سے باہر پوشیدہ وحی کا دعویٰ کرتے ہیں**

جھوٹے نبی کی ایک اور نشانی یہ ہے کہ وہ خاص معرفت یا نئی وحی کا دعویٰ کرتا ہے جو کتابِ مُقدّس میں نہیں۔ لیکن خُدا کا رُوح اپنی ہی بات کے خلاف نہیں جا سکتا۔ کیونکہ وہی رُوح جس نے کلامِ مکتوب دیا، اُس کے برخلاف کوئی وحی نہ دے گا۔
کتابِ مقدس نے حکم دیا: ''نبوّتوں کو حقیر نہ جانو۔ سب باتوں کو پرکھو؛ جو نیک ہے اُس کو تھامے رہو'' **(اوّل تھسلنیکیوں 5:20–21)**۔
ہر نبوّت کو کلامِ مکتوب سے پرکھنا چاہئے، جیسے کپڑے کو وہ ہاتھ پرکھتا ہے جو اصلی کو نقلی سے پہچانتا ہے۔

4. **وہ جذبات کو خُدا کی سچائی کے ساتھ خلط ملط کرتے ہیں**

اَے عزیزو، خُدا واقعی جذبات کو استعمال کرتا ہے؛ کیونکہ لکھا ہے: ''خُدا کے رُوحُ القُدس کو غمگین نہ کرو'' **(افسیوں 4:30)**۔ لیکن صرف جذبات سچائی کا معیار نہیں۔ بہت سے لوگ جوش، آنسو یا خوشی سے بہک جاتے ہیں، مگر صحیح تعلیم پر قائم نہیں رہتے۔
جھوٹا اُستاد احساسات کو بھڑکاتا ہے، پر سچائی کی طرف نہ لے جاتا ہے۔ خُدا کا کلام بنیاد ہے؛ جذبات صرف اُس کی خادمہ ہیں۔

5. **وہ خوشحالی کی انجیل کی منادی کرتے ہیں**

آخرکار، دُنیاوی خوشحالی کی انجیل سے ہوشیار رہو۔ کیونکہ انجیل یہ ہے:
''کہ مسیح ہمارے گناہوں کے لئے کتابوں کے مطابق مُوا، اور دفن ہوا، اور تیسرے دِن کتابوں کے مطابق جی اُٹھا'' **(اوّل کرنتھیوں 15:3–4)**۔
صلیب کا پیغام دُکھ بھی شامل رکھتا ہے۔ رسول کہتا ہے: ''بلکہ سب جو مسیح یسوع میں دینداری کے ساتھ زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں، ستائے جائیں گے'' **(دوسرا تیمُتھیس 3:12)**۔
پس انجیل ابدی زندگی دیتی ہے، پر یہ وعدہ نہیں کرتی کہ زمینی زندگی مشکلات سے خالی ہو گی۔ کیونکہ خُدا ہماری مشکلات ہٹانے سے زیادہ ہمارے کردار کو ڈھالنے کی فکر رکھتا ہے۔

BGM BIBLE COLLEGE
BETHUEL
GOSPEL MINISTRIES
Since 2021
Empowering Kingdom Leaders